27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 10 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز پیر 30 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال
گجرات: سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر سے متعلقہ تفصیلات

*6913: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کتنے سکول، ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان کے فرائض کیا کیا ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی یا ایکشن لیا جا رہا ہے، ان کے نام، عہدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(د) یہ کارروائی یا ایکشن کب تک مکمل ہو گا؟

(ہ) کیا حکومت اس کو جلد از جلد Final کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 21 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گجرات میں اس وقت کل 57 سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کام رہے ہیں اور ان کی تعیناتی ان بنیادی مراکز صحت پر ہے۔ بنیادی مرکز صحت عالمگڑھ، بارو، بھاگو وال خورد، بھیلو وال، بھراج، چک سادہ، چیچیاں دتے وال، چیچیاں شمس، چھوکر خورد، چوپالہ، فتح پور، گاکھڑا کلاں، گورالہ، ہنجرا، سرخ پور، جمال پور سیداں، جوڑا جلالپور، کیرانوالہ، کوٹ بیلہ، بہل پور، مکیانہ، منڈیالہ، محمود آباد، معین الدین پور، منگوال، ناگریانوالہ، پیروشاہ، رنگ پور، سید ھڑی، سمن پنڈی، ساروکی، شیخ چوگانی، ٹھٹہ موسیٰ، ہریاوالہ، امرا کلاں، باہر وال، بانسریاں، بھدر، چکوڑی شیر غازی، دھوریہ، نندو وال، حاجی محمد، کریالہ، کراریوالہ، کرنانہ، خیر گھنسار، منڈار، مرالہ گجراں، پنجن کسانہ، پسوال، سیکر والی، سہنہ، بھاگ نگر، بھولانی، کھوہار، اور بنیادی مرکز صحت سر ڈھوک میں تعینات ہیں۔

(ب) سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کے فرائض درج ذیل ہیں۔

(ا) بنیادی مرکز صحت کے کیچ منٹ ایریا میں پائے جانے والے تمام گورنمنٹ کے سکولز کو وزٹ کرنا۔

(۲) طلباوطالبات کی ذاتی صفائی کو بہتر بنانااوراور سکول کی ماحولیاتی صفائی کو بہتر بنانے کے لئے ہدایات جاری کرنا۔

(۳) سکول کے طلباوطالبات کی سکریننگ کرنااوراور پڑھائی میں رکاوٹ بننےوالی بیماریوں کی تشخیص کرنا مثلاً آنکھ ،بصارت کے مسائل، کان اور قوت سماعت کے مسائل، پیٹ درد کا ہونا، دانت درد ہونا یا دانتوں کا خراب ہونا، خارش اور دیگر جلدی بیماریوں کی شناخت ،اور دیگر بیماریوں کی شناخت کرنااور بیمار بچوں کو بنیادی مرکز صحت ریفر کرنا۔

(۴) سکول کے اساتذہ کو ٹریننگ دیناتا کہ وہ طلباوطالبات کو پڑھاتے وقت بچوں کی کارکردگی اور صحت کا جائزہ لیں سکیں۔

(۵) طلباوطالبات کا سہ ماہی مکمل طبی معائنہ کے لئے میڈیکل آفیسر کی مدد کرنا۔

(٦) اساتذہ اور طلباوطالبات کے والدین کے مابین بہتر تعلق قائم کرنے کے لئے اقدامات کرنا۔

(۷) کمیونٹی کے افراد میں صحت کے بارے شعور اجاگر کرنا۔

(۸) بنیادی مرکز صحت کے فیلڈ سٹاف (سی ڈی سی سپر وائزر، لیڈی ہیلتھ سپر وائزر، ویکسینیٹر، سینٹری انسپکٹر) کے کام کو بطور فیلڈ انچارج سپر وائزکرنااور فیلڈ سٹاف کے کام کو بہتر بنانا۔

(۹) محکمہ صحت کی جانب سے اور حکومت پنجاب کی جانب سے دی گئی دیگر ذمہ داریوں کو سرانجام دینا۔

(ج) محکمہ صحت ضلع گجرات میں کسی بھی سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپر وائزر کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں کی جارہی اور نہ کوئی شکایت زیر تفتیش ہے۔

(د) فی الوقت کوئی کارروائی یا ایکشن نہیں لیا جارہا۔

(ہ) فی الوقت کوئی شکایت نہ ہے اس لئے کوئی کارروائی بھی نہیں کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

بروز پیر 30 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

سول ہسپتال ڈنگہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*6957: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈنگہ (گجرات) کی تعمیر کا کام دو سال قبل شروع کیا گیا مگر ابھی تک یہ ہسپتال مکمل نہیں ہوا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کی آؤٹ ڈور میں روزانہ سینکڑوں مریض آتے ہیں اور ہر وقت آؤٹ ڈور میں مریضوں کا رش لگا رہتا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ فنڈز موجود ہونے کے باوجود اس کی تعمیر میں بلاوجہ رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کی جلد از جلد تعمیر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈنگہ کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تھا جو تقریباً اب مکمل ہو چکا ہے اور سول ہسپتال ڈنگہ نئی بلڈنگ میں مکمل طور پر فنکشنل ہے جو مریضوں کو مکمل طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات بھی درست ہے کہ ہسپتال کی آؤٹ ڈور میں روزانہ سینکڑوں مریض علاج معالجہ کی غرض سے آتے ہیں اور مریضوں کے لئے بیٹھنے کا بھی مکمل انتظام موجود ہے اور حکومت کی پالیسی کے مطابق تمام طبی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ بات درست نہ ہے اور بلڈنگ کی تعمیر کا عمل بھی مکمل ہو چکا ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے ہی ترجیحی بنیادوں پر سول ہسپتال کی تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا تھا جو اب مکمل ہو چکا ہے اور ہسپتال مکمل طور پر فنکشنل ہے اور مریضوں کو علاج معالجہ کی تمام طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2017)

بروز پیر 30 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

تحصیل فیروزوالا: ڈاکٹر مقبول میموریل گورنمنٹ ہسپتال کی بحالی کا مسئلہ

*7148: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1979 میں لاہور سے دس کلو میٹر جی ٹی روڈ تحصیل فیروزوالا (مشین کرافٹ فیکٹری کے ساتھ) میں الشیخ ویلفیئر ہسپتال کے نام سے ایک ہسپتال قائم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کو بعد میں "ڈاکٹر مقبول میموریل گورنمنٹ ہسپتال" کے نام سے حکومت پنجاب نے نیشلائز کر لیا، ہسپتال کو نیشنلائز کرنے والے آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کو ختم کر کے اس کی بلڈنگ کو سپورٹس کمپلیکس بنا دیا گیا ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال کو ختم کر کے سپورٹس کمپلیکس بنانے کی وجوہات کیا ہیں نیز ہسپتال ختم کرنے کے آرڈرز کی کاپی فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت موجودہ سپورٹس کمپلیکس کو ختم کر کے اس کی بلڈنگ میں دوبارہ ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست ہے کہ الشیخ ویلفیئر ہسپتال کے نام سے ایک ہسپتال لاہور جی ٹی روڈ تحصیل فیروزوالا میں قائم کیا گیا تھا اور الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن اس کا انتظام کرتی تھی۔ کچھ عرصہ مذکورہ ہسپتال الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نام سے چلتا رہا۔ کیونکہ یہ ایک بڑا پراجیکٹ تھا اسکے اخراجات اور دیکھ بھال کا انتظام الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے لیے مشکل تھا تو الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے مورخہ 19-09-2002 کو حکومت پنجاب کے ساتھ ایک معاہدہ کیا اور اس معاہدہ کے تحت مذکورہ بالا ہسپتال کا نام ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال رکھا گیا۔ اس طرح مورخہ 14-09-2002 کی Conveyance Deed کے تحت ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال کی مکمل اور مطلق منتقلی محکمہ صحت خکومت پنجاب کو ہو گئی۔ یہ امر بھی واضح رہے کہ مورخہ 14-09-2001 سے پہلے بھی الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن اور محکمہ صحت حکومت پنجاب کے مابین مورخہ 09-04-2001 کو ایک دستاویزی اقرار نامہ لکھا گیا تھا جس کے تحت ہسپتال کی تمام ادائیگیوں کا ذمہ دار محکمہ صحت کو بنایا گیا تھا۔ اور اس وقت سے محکمہ صحت حکومت پنجاب نے گورنر پنجاب کے حکم کے مطابق مذکورہ بالا ہسپتال کو Functional بنایا ہوا ہے اور اسی وقت سے بدستور MCH,OPD اور EPI کا کام تسلی بخش ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال رچنا ٹاؤن فیروزوالا کا باقاعدہ طور پر PC-1

تیار کیا گیا اور مورخہ 2008-10-18 کو گورنر پنجاب نے ڈاکٹر میموریل ہسپتال کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دے دیا اور اسکے لیے۔ /169,273 ملین روپے مختص کیے گئے۔

یہ امر بھی واضح رہے کہ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال فیروزوالا میں ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر عملہ دن رات عوام کو صحت کی بنیادی سہولیتں فراہم کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات سرے سے ہی غلط اور بے بنیاد ہے کہ ڈاکٹر مقبول میموریل ہسپتال کو حکومت پنجاب نے Nationalize کر لیا ہے۔ بلکہ یہ ایک Conveyance Deed کے تحت حکومت پنجاب کو دیا گیا تھا اور یہ الشیخ ویلفیئر ایسوسی ایشن اور حکومت پنجاب کے درمیان ایک معاہدہ تھا۔ اسطرح مذکورہ بالا ہسپتال کبھی بھی Nationalize نہیں ہوا تھا۔

(ج)۔THQ ہسپتال فیروزوالا 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہسپتال کو ختم کر کے اس بلڈنگ کو سپورٹس کمپلیکس بنا دیا گیا ہے۔ ہسپتال آج بھی اپنی اصلی جگہ پر Functional ہے جبکہ سپورٹس کمپلیکس علیٰحدہ ہے اور ہسپتال علیٰحدہ ہے اور ہسپتال میں روزانہ سینکڑوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(د) ہسپتال اپنی اصلی جگہ کام کر رہا ہے۔ جبکہ سپورٹس کمپلیکس جو ملحقہ زمین تھی اس پر بنایا گیا ہے اس طرح ہسپتال ختم ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) یہ غلط ہے کہ ہسپتال ختم کر کے سپورٹس کمپلیکس بنایا گیا ہے۔ ہسپتال اپنی اصلی جگہ پر قائم ہے اور وہاں کام ہو رہا ہے اور ہسپتال علیٰحدہ ہے اور سپورٹس کمپلیکس علیٰحدہ ہے۔ یہ امر موقع پر جا کر ملاحظہ فرمایا جا سکتا ہے۔

یہ کہ اسمبلی سوال نمبر 7148 کا مفصل جواب اوپر درج کر دیا گیا ہے لہذا اس بابت تمام الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

بروز پیر 30 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع میانوالی: ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو اور دیگر طبی مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*7498: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یو ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب)ان میں ڈاکٹرزاور پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج)کیاڈاکٹرزاور پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری کی چیکنگ کی جاتی ہے تو کون کونسی اتھارٹی ان کی چیکنگ کر سکتی ہے؟

(د)یکم جنوری 2015 سے آج تک کتنے ڈاکٹرزاور پیرامیڈیکل سٹاف کے خلاف ڈیوٹی سے غیر حاضری پر ایکشن لیا گیا تفصیلات فراہم کریں؟

(ہ)کیاحکومت کے علم میں ہے کہ اس ضلع کے ہسپتالوں اور طبی مراکز صحت میں تعینات ڈاکٹرا کثر ڈیوٹی سے غائب پائے جاتے ہیں اگر ڈیوٹی پر آتے ہیں تو چند لمحوں کے لئے آتے ہیں، کیاحکومت اس سلسلہ میں کوئی مؤثر اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع میانوالی میں 01 ڈی ایچ کیو، 03 ٹی ایچ کیو، 10 آر ایچ سی اور 40 بی ایچ یو ہیں۔(نام کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ب)ان میں 170 ڈاکٹروں کی منظور شدہ سیٹیں ہیں اوران میں 45 خالی ہیں، پیرامیڈیکل سٹاف کی 281 سیٹیں ہیں جن میں سے 58 خالی ہیں اوران کی بھرتی زیرِ عمل ہے۔

(ج) تشخصی نظام حاضری (بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم) ہر ہیلتھ فیسلٹی پر حکومت پنجاب نے متعارف کرادیا ہے۔اب تمام ملازمین کی حاضری آن لائن بھی چیک کی جاتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ ایم،ای،ایز (مانیٹرنگ ایویلوایشن اسسٹنٹ) جو ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کے زیر سایہ کام کرتے ہیں، باقاعدہ طور پر ہیلتھ فیسلٹی کا دورہ کرکے حاضری چیک کرتے ہیں، ان ایکسٹرنل مانیٹرز کی رپورٹ کے مطابق باقاعدہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے تمام اعلیٰ افسران باقاعدہ طور پر ان ہیلتھ فیسلیٹیز کا دورہ کرتے ہیں اور حاضری اور باقی انڈیکیٹرز کا بھی معائنہ کرتے ہیں۔

(د) اس عرصہ کے دوران 02 ڈاکٹرز کو نوکری سے فارغ کیا گیا، 11 ڈاکٹرز کو ضلع سے فارغ کر کے ان کی خدمات کو سیکرٹری ہیلتھ کے سپرد کر دیا گیا، 07 ڈاکٹرز کی تنخواہ روک دی گئی یا ان کی تنخواہ میں سے بطور سزا کٹوتی کی گئی، 01 نرس کی خدمات کو سیکرٹری کے سپرد کر دیا گیا، 01 پیرامیڈیکل سٹاف کو نوکری سے فارغ کیا گیا اور 26 کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی اور 06 کی تنخواہ روک دی گئی۔

(ہ) ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کے زیر سایہ کام کرنے والے ایم، ای، ایز ان عمومی حکومتی اوقات منصبی میں مراکز صحت کا غیر متوقع دورہ کرتے ہیں، اگر کوئی ایسی بات ہو تو وہ فوری حکام بالاء کو مطلع کرتے ہیں جوان ملازمین کے خلاف ضروری قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ اس قسم کی شکایات کا سدباب کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں تشخیصی نظام حاضری (بائیو میٹرک اٹینڈنس سسٹم) متعارف کرایا ہے، جس کے ذریعے اب سیکرٹریٹ کی سطح پر مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2017)

صوبہ میں اخبار میں اشتہارات دینے والے نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بارے میں قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2610: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام اخبارات کے اتوار کو شائع ہونے والے میگزینز میں مختلف حکیموں، ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے بڑے بڑے متاثر کن اشتہارات شائع ہوتے ہیں جن میں اپنی ادویات کے ذریعے اپنی کامیابیوں کے بڑے بڑے دعوے کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ صحت ان اشتہاری حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اسناد، ان کی قابلیت اور ان کی ادویات کے معیار کو چیک کرنے کیلئے قانون سازی کرنے کو تیار ہے تاکہ ان حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی تیار کردہ ان ادویات کو کسی میڈیکل لیبارٹری میں چیک کروایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہر شخص جب چاہے اپنی مرضی سے ادویات بنا کر اشتہارات کے ذریعہ فروخت کر سکتا ہے اور لوگوں کی صحت سے کھیل سکتا ہے کیا محکمہ صحت اس طرح عام لوگوں کی صحت سے کھیلنے والوں پر کوئی پابندیاں عائد کرنے، ادویات کی فروخت روکنے اور نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی اشتہار بازی روکنے کے لیے تیار ہے اور کیا وفاقی حکومت سے اس معاملہ میں تعاون حاصل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مختلف اخبارات میں حکیموں / ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کیطرف سے مختلف ادویات کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

(ب) حکیموں / ہومیوپیتھک / ودیگر ہر قسم کی میڈیکل پریکٹس کی چیکنگ اور عطائیت کی روک تھام کی ذمہ داری پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 (Act.XVI) کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو سونپی گئی ہے، جو کہ ان کو چیک کرنے اور اجازت دینے / پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ اشتہارات کو چیک کرنے کے اختیارات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے پاس ہے اور کوئی بھی دوائیوں سے متعلق اشتہار DRAP کی منظوری کے بغیر غیر قانونی تصور کیا جاتا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں ڈرگ ایکٹ (xxx1of1976) پنجاب ڈرگ رولز اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان ایکٹ 2012 موجود ہیں جس کے تحت ادویات کی تیاری امپورٹ ایکسپورٹ سٹور اور فروخت کی جاتی ہے۔

تاہم ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز کے تحت ہومیوپتھک، حکمت، چائینز بائیو کیمک ادویات کے خلاف کارروائی نہیں ہو سکتی ان پر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے تحت وفاقی ڈرگ انسپکٹر کارروائی کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ میں لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*4265: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں موجود لیبارٹری کون کونسے ٹیسٹ کرنے کی اہلیت رکھتی ہے؟

(ب) اس لیبارٹری میں کون کونسے Equipment موجود ہیں اور کن کی اشد ضرورت ہے؟

(ج) کیا حکومت Missing Equipment مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 30 مئی 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ کی لیبارٹری میں مندرجہ ذیل ٹیسٹ کی سہولیات ہیں جن کی تفصیل List Attached(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سول ہسپتال ڈسکہ کی لیبارٹری میں مندرجہ ذیل Equipments موجود ہے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A)List Attached ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس سلسلے میں حکومت پنجاب بہت جلد جو Equipment سول ہسپتال ڈسکہ میں نہ ہیں وہ ہنگامی بنیادوں پر خریدنے کی کاوش کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ضلع ساہیوال میں ایمبولینس سے متعلقہ تفصیلات

*4873: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کے سرکاری ہسپتالوں میں سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران کتنی سرکاری ایمبولینسز خریدی گئیں نیز ان ایمبولینسز کی خریداری پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں مذکورہ سالوں کے ان ایمبولینسز کی مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال کے سرکاری ہسپتالوں میں سال 14-2013 اور 13-2012 کے دوران کوئی ایمبولینس نہیں خریدی گئی۔

(ب) ضلع ساہیوال، سال 13-2012 اور 14-2013 میں کوئی ایمبولینس خریدی ہی نہ کی گئی، اس لئے ایمبولینس کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ضلع ساہیوال میں تعینات ڈرگ انسپکٹر سے متعلقہ تفصیلات

*4874: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) ان ڈرگ انسپکٹر نے یکم جنوری 2013ء سے آج تک اس ضلع کی حدود میں کتنے میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی ہے، کتنے میڈیکل سٹورز کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی گئی ہے، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت میں ایک ڈرگ کنٹرولر ساہیوال اور ایک ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر چیچہ وطنی دو اسامیاں ہیں اور دونوں ہی خالی ہیں۔ دونوں اسامیوں پر ہسپتال فارماسسٹ کو ایڈیشنل چارج دے کر کام کروایا جارہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2013ء سے آج تک 1590 میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی گئی، اور 527 میڈیکل سٹورز کے خلاف مندرجہ ذیل بنیاد پر محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے قانونی کارروائی کے لئے متعلقہ ڈرگ کورٹ کو بھیجے گئے۔

1۔ادویات کے سیمپل لیے گئے۔ 2.بغیر لائسنس کے ادویات کی سیل۔3۔ بغیر وارنٹی کے ادویات کی سیل۔4۔ کوالیفائیڈ پرسن کا غیر حاضر ہونا۔5۔ کنٹرول ادویات کا رجسٹر پر اندراج نہ ہونا۔6۔ مقررہ درجہ حرارت پر ادویات کا سٹور نہ ہونا۔7۔ غیر رجسٹرڈ ادویات کی سیل۔8۔ ایکسپائر ادویات کی سیل۔

نوٹ: ضلع کے تمام میڈیکل سٹورز کی سہ ماہی بنیاد پر چیکنگ کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ غیر لائسنس یافتہ میڈیکل سٹورز کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کر کے ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کو بھیجے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈسکہ میں ٹراما سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5398: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو لیول سول ہسپتال ڈسکہ میں ٹراما سنٹر نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت سول ہسپتال ڈسکہ میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ میں ٹراما سنٹر موجود نہ ہے۔

(ب) بحوالہ سی ایم ڈائریکٹیو نمبری DS(ASSEM)CMS/12/OT-4/(B)154486 مورخہ 06-08-2012 کے تحت ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ نے محکمہ بلڈنگز سے مل کر سکیم مبلغ 114.610 ملین (Building-45.576M+Revenue 64.034M) کا PC-1 بنا کر بذریعہ ضلعی حکومت سیالکوٹ نے محکمہ صحت گورنمنٹ آف پنجاب کو بھیجا لیکن یہ سکیم نہ ہی کسی فورم سے منظور ہوئی اور نہ ہی ADP سکیم میں شامل ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

سرکاری ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے انجکشنز سے متعلقہ تفصیلات

*5533: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے اکثر سرکاری ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے پیگ انٹرفیرون ٹیکے نہ ہونے کی وجہ ہزاروں مریض موت کے منہ میں چلے جائیں گے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سال 14-2013 کے دوران ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام پنجاب نے پیگ انٹر فیرون ٹیکے خریدنے کاارادہ کیا تھا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت ساڑھے نوکروڑروپے کے پیگ انٹر فیرون ٹیکے خریدنے کے لئے ٹینڈرز کے ذریعے فرموں کورجسٹرڈ کیا؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سابق سیکرٹری پرچیز اظہر علی خان نے شک کااظہار کرتے ہوئے فرموں کو پری کوالیفکیشن کرانے کامشورہ دیاتھاتاکہ نئی فرموں کوبھی موقع دیاجائے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ نئی فرموں کو موقع دینے پر پہلے سے طے شدہ فرموں کو منسوخ کردیاگیا؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جگر کی سوزش کئی وجوہات سے ہوسکتی ہے جس میں سے ایک وجہ سے ہیپاٹائٹس وائرس ہے۔ یہ وائرس جسم میں داخل ہونے کے بعد جگر میں سوزش پیدا کرتا ہے۔ اور جگر کو ناکارہ کرنے کے لئے 20-15 سال درکار ہوتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس سی کے علاج کے لئے دو طرع کے انجیکشنز استعمال کیے جاتے ہیں

Injection Conventional Interferon

Injection Pegylated Interferon

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت سال 14-2013 میں 20,000 مریضوں کو انجکشن Conventional انٹر فیرون مہیا کئے گئے۔ جبکہ سال 15-2014 میں 35000 مریضوں کے لئے انجکشنز کی خیریداری مکمل کی گئی۔ انجکشن Pegylated انٹرفیرون تکنیکی بنیادوں پر ان مریضوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن پر Conventional انٹرفیرون اثر نہیں کرتا باقی مریضوں کو Injection Conventional Interferon مہیا کیا جاتا ہے۔ پروگرام اپنے بجٹ اور Approved PC-1 کے مطابق ہی صرف غریب اور مستحق مریضوں کے لئے مخصوص تعداد میں انجکشن خرید سکتا ہے۔ پنجاب میں موجود تمام تر مریضوں کو مفت علاج فراہم کرنا پروگرام کی ذمہ داری نہیں ہے

تمام EDOs اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے ایم ایس کے پاس ادویات خریدنے کے لئے بجٹ موجود ہوتا ہے اور پروگرام ہپاٹائٹس کا علاج ودیگر اقدامات صرف Top-up بنیادوں پر فراہم کرتا ہے

(ب) درست ہے چونکہ PPRA قوانین کے مطابق یہ ضروری ہے کہ اگر کسی آئٹم کے ٹینڈر کی مالیت 100 ملین سے زیادہ ہو تو اس میں شامل تمام فرموں کی پری کوالیفکیشن کی جائے۔اس لئے فرموں کو Pegylated انٹرفیرون کے لئے پری کوالیفائی کیا گیا۔ لیکن پری کوالیفکیشن مئی 2014 میں مکمل ہوئی جس کی وجہ سے مالی سال 14-2013 میں Pegylated انٹرفیرون کی خرید ممکن نہ ہو سکی

(ج) درست ہے PPRA قوانین کے تحت فرموں کو پری کوالیفائی کیا گیا۔

(د) درست نہ ہے PPRA قوانین کے تحت یہ ضروری ہے کہ اگر کسی آئیٹم کے ٹینڈر کی مالیت 100 ملین سے زیادہ ہو تو اس میں شامل تمام فرموں کی پری کوالیفکیشن کی جائے اس لئے فرموں کو Pegylated انٹرفیرون کے لئے پری کوالیفائی کیا گیا۔اس لئے قانونی تقاضہ پورا کیا گیا نہ کسی آفیسر کے کہنے پر پری کوالیفکیشن ہوئی۔

(ہ) درست نہ ہے۔ پری کوالیفکیشن کمیٹی نے میرٹ پر فرموں کو پری کوالیفائی کیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

نئی اور پرانی فرموں سے ہیپاٹائٹس کے انجکشنز کی خریداری کا مسئلہ

*5534: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی فرموں کو موقع دینے اور طے شدہ فرموں کو منسوخ کرنے کی وجہ سے پیگ انٹرفیرون ٹیکوں کی خریداری خطرے میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت پیگ انٹرفیرون ٹیکے خریدنے کی ذمہ داری ڈی جی ہیلتھ آفس کی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی جی ہیلتھ آفس کو ٹیکوں کی خریداری پر دسترس نہ ہونے کی وجہ سے سیکرٹریٹ نے یہ ذمہ داری خود لے لی تھی جس کے باوجود سیکرٹری صحت بھی پیگ انٹرفیرون کے ٹیکے خریدنے میں ناکام رہے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) گورنمنٹ نے ہیپاٹائٹس پروگرام کے لئے DARP سے منظور شدہ فرم سے Biosimilar Studies کی حامل کمپنی سے پیگ انٹرفیرون خرید کئے۔

(ب) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے لے ڈی جی ہیلتھ نے مخصوص ہسپتالوں میں Sentinal Sights کے لئے انجیکشن خریدنے تھے جبکہ باقی تمام ہسپتالوں نے اپنی ضرورت کے مطابق انجیکشن خود خریدنے تھے۔

(ج) سال 16-2015 میں ڈی جی ہیلتھ نے ملٹی نیشنل کمپنی Roche سے پیگ انٹرفیرون تعداد 37920 میں خرید کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*6192: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں مریضوں کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ب) کیا سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران خرید کردہ تمام ادویات مریضوں کو فراہم کردی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہسپتال میں صرف ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کو ہی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

الف) جنابِ عالی! مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کیلئے درج ذیل فنڈز مختص کیے گئے تھے۔

مالی سال15۔2014:بجٹ میڈیسن۔/ Rs. 51065457
مالی سال16۔2015:بجٹ میڈیسن۔/ Rs.34313497

(ب) جی ہاں! سال15۔2014اور16۔2015 کے دوران خرید کردہ تمام ادویات مریضوں کو فراہم کر دی گئی تھیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ہسپتال میں صرف ایمر جنسی ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کو ہی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں بلکہ ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال ننکانہ صاحب میں ایمر جنسی ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ، اِن ڈور ڈیپارٹمنٹ، لیبر روم اور آپریشن تھیٹر میں بھی مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب8مارچ2017)

ضلع ننکانہ صاحب: ہسپتال میں ایم آر آئی مشین سے متعلقہ تفصیلات

*6193: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع ننکانہ صاحب کے کسی سرکاری ہسپتال میں ایم آر آئی کی مشین موجود ہے یہ کب اور کتنی لاگت میں اور کون سے ہسپتال کے لئے خریدی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ مشین صحیح کام کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس مشین کو مخصوص مفاد کے پیش نظر خراب کر دیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس مشین کو فوری ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی2مارچ2015تاریخ ترسیل6مئی2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) عرض یہ کہ ضلع ننکانہ صاحب کے کسی بھی سرکاری ہسپتال کیلئے اب تک کوئی ایم آر آئی مشین نہ خریدی گئی ہے

(ب) ایم آر آئی مشین موجود نہ ہے۔

(ج)ایم آر آئی مشین موجود نہ ہے۔

(د)ایم آر آئی مشین موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

سرگودھا:ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*6336:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سال 15-2014 کے بجٹ میں مفت ادویات فراہم کرنے کے لئے 9ارب روپے کا فنڈ مہیا کیا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے مختلف ہسپتالوں میں غریب مریضوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جارہی ہیں؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت سرگودھا میں جن کمپنیوں سے ہسپتالوں کے لئے ادویات خریدی جا رہی ہیں ان ادویات کی معیاد استعمال ختم ہو چکی ہے اور کچھ ایسی بھی ہیں جو عنقریب Expire ہو جائیں گی؟

(د)کیا حکومت مذکورہ بالا Expired یا Expire ہونے والی ادویات کی خریداری کے ذمہ داروں کے خلاف ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز حکومت مذکورہ فنڈز کا آڈٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک آڈٹ مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)15-2014 ڈسٹرکٹ کا ادویات کا بجٹ 92.025ملین تھا۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔حکومت پنجاب نے تمام ضلعی محکمہ ہیلتھ کو ایسا نظام مہیا کیا گیا ہے جس میں ہسپتالوں میں ادویات کی کمی کی صورت میں فوری طور پر اُن ادویات کی ترسیل بہم پہنچائی جاتی ہے۔ ضلع سرگودھا میں پورے مالی سال کے دوران ادویات کی کمی کی کوئی شکایت رجسٹرڈ نہ ہوئی ہے۔ ضلع سرگودھا کے مختلف ہسپتالوں میں غریب مریضوں کو مفت ادویات بدستور فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج)یہ درست نہ ہے۔ادویات کی خریداری کا طریقہ کار جو محکمہ صحت نے مہیا کیا ہے اس کے مطابق Expireدوائی یاNear Expiryدوائی کی خرید نا ممکن ہے۔

(د) محکمہ صحت کا سالانہ کی بنیاد پر آڈٹ ہوتا ہے اور ضلعی محکمہ ہیلتھ کو کوئی ایسی شکایت نہ ملی ہے جس میں Expiryدوائی خریدی گئی ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں قائم ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*6538: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)حلقہ پی پی 28 تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں کتنے سرکاری ہسپتال کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر ان ہسپتالوں میں تمام شعبہ جات کے ڈاکٹرز موجود ہیں تو ان کے نام، عہدہ اور گریڈ مع شعبہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر ان ہسپتالوں میں تمام شعبہ جات کے ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں تو ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(د) کیا ان ہسپتالوں میں ای سی جی، ایکسرے، الٹرا ساونڈ کی تمام مشینری چالو حالت میں ہے اگر نہیں تو حکومت ان کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10اپریل 2015تاریخ ترسیل 8جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 28سرگودھا میں 09بی ایچ یوز، 01آر ایچ سی اور 01تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہے۔

.1THQ HOSPITAL BHERA

..2RHC MIANI

.3BHU CHAK SAIDA 4. BHU KALYAN PUR 5. BHU HAZOOR PUR 6. BHU BHOJIKOT 7. BHU ALIPUR

SAYDAN 8. BHU NABISHAH 9.BHU CHAK MUBARAK 10. BHU SARDARPUR NOON 11. BHU HATI WIND

(ب) جی ہاں ان ہسپتالوں میں تمام شعبہ جات کے ڈاکٹرز موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

THQ Hospital Bhera, Dr. Abdul Basit Orthopedic Surgeon Bs-18, Dr. Shazia Shahid Gynaecologist Bs-18, Dr. Muhammad Afzall Radiologist Bs-18, Dr. Shahid Sail Senior Medical Offier Bs-18 (Additional Charge Medical Superintendent), Dr. Tanzeel Ur Rehman Medical Officer Bs-17, Dr. Zubair Shahid Bs-17, Dr. Azhar Salweem Dental Surgeon BS-17, Dr. Anam Hassan Gillani Women Medical Officer Bs-17, Dr. Maria Umar Women Medical Officer Bs-17, Dr. Muneeba Aziz Pharmacist Bs-17

RHC Miani, Dr. Mehmoob Ahmed Senior Medical Officr Bs-18, Dr. Zohaib Altaf Chugtai Medical Officer Bs-17, Dr. Amna Shafi Women Medical Officer Bs-17, Dr. Sohail Qamar Dental Surgeon Bs-17 ,

BHUs Tehsil Bhera, Dr Gulraiz Medical Officer Bs-17, BHU Chak Sida, Dr. Mehadi Hassan Medical Officer Bs-17, BHU Hazoor Pur, Dr. Nimra Mumtaz Women Medical Officer Bs-17 BHU Bhoji Kot, Dr. Yair Nadeem Medical Officer Bs-17, BHU Ali Pur Saiydan, Dr. Imran Arif Medical Officer Bs-17, BHU Nabi Shah Khurd, Dr.

Aiman Women Medical Officer Bs-17, BHU Sardar Pur Noon, Dr. Shaista Naz Women Medical Officer Bs-17, BHU HatiWind

(ج)ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی بھرتی کیلئے ہر سوموار کو واک انٹرویو کیا جاتا ہے اور جلد ان اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(د) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھیرہ اور رورل ہیلتھ سنٹر میانی میں ای۔ سی۔ جی، ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ کی تمام مشینری چالو حالت میں ہے اور کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

اوکاڑہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا میں ڈائیلسز سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*6654: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا (اوکاڑہ) میں ڈائیلسز سنٹر کے لئے محکمہ صحت کو رپورٹ بھجوائی گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس رپورٹ پر عملدرآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت مستقبل میں ڈائیلسز سنٹر کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

بہاولنگر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6697: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات ہیں اور وہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں، شعبہ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا حکومت ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس 72 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)

جنرل وارڈ

میل وارڈ	30 بیڈز
فی میل وارڈ	30 بیڈز

کارڈیک یونٹ

میل وارڈ	06 بیڈز
فی میل وارڈ	06 بیڈز
لیبر روم	04 بیڈز (local arrangement)
ڈائیلسز یونٹ	04 بیڈز (local arrangement)

(ج) 2001 میں 60 بیڈز پر مشتمل تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کی نئی بلڈنگ تعمیر ہوئی ہے۔ 2010 میں 12 بیڈز پر مشتمل کارڈیک یونٹ تعمیر کیا گیا جو کہ اب fully functional ہے اس وقت مریضوں کے لئے سہولیات موجود ہیں۔ مزید براں حکومت اس ہسپتال کو مزید اپ گریڈ کرنا چاہتی ہے تو محکمہ ہذا کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

سول ہسپتال ڈنگہ میں سہولیات کی فراہمی اور سٹاف کی تعیناتی کا مسئلہ

*6958: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈنگہ (گجرات) میں ٹرانسفارمر، 3 فیز میٹر، اپریشن تھیٹر، ایکسرے مشین، لیبارٹری، ڈینٹل چیئر نہ ہیں نیز کمپیوٹر آپریٹر اور میڈیکل آفیسرز کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سہولیات کی فراہمی کے لئے فنڈز ہسپتال کے بجٹ میں موجود ہیں؟
(ج) اگر ایسا ہے تو ان سہولیات کی فراہمی میں کیوں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں اور ان کا ذمہ دار کون ہے؟
(د) کیا حکومت ان سہولیات کی فراہمی جلد از جلد یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ فنڈز لیپس نہ ہو جائیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سول ہسپتال ڈنگہ (گجرات) میں ٹرانسفارمر، 3 فیز میٹر، ایکسرے مشین، لیبارٹری، ڈینٹل چیئر موجود ہے اور تمام چیزیں فنکشنل ہیں اور مریض مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپریشن تھیٹر کے متعلقہ بھی مشینری موجود ہے۔ میڈیکل آفیسر کی 2 سیٹیں ہیں دونوں فل ہیں جبکہ کمپیوٹر آپریٹر کی سیٹ خالی ہے جس کو ریکروٹمنٹ کے عمل کے بعد جلد فل کر لیا جائے گا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ درج بالا سہولیات فراہم کرنے کے لئے فنڈز ہسپتال کے بجٹ میں موجود ہیں

(ج) یہ درست نہ ہے کہ درج بالا سہولیات کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ ہے بلکہ کوشش کی جاتی ہے کہ عوام کو پہلے سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔

(د) حکومت کی جانب سے یہ سہولیات مریضوں کے لئے فراہم کر دی گئی ہیں جو کہ ہسپتال کے بجٹ کا استعمال کرنے کے بعد ہی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

اوکاڑہ: منڈی احمد آباد میں ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*7000: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی ایک لاکھ سے زائد آبادی کے لئے کوئی سرکاری آر ایچ سی یا بی ایچ یو موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آر ایچ سی موضع کلیر کلاں گاؤں میں موجود ہے جو کہ منڈی احمد آباد سے 4/3 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے اور مریضوں کے آنے، جانے کیلئے کوئی ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت منڈی احمد آباد اور گردونواح کے لوگوں کو صحت کی سہولت مہیا کرنے کے لئے منڈی احمد آباد شہر میں کوئی ہاسپٹل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے، منڈی احمد آباد میں آر۔ایچ۔سی موجود ہے اور کام کر رہا ہے جس میں میڈیکل / پیرامیڈیکل سٹاف موجود ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ آر۔ایچ۔سی منڈی احمد آباد شہر سے 3 کلو میٹر باہر بنایا گیا ہے جس کے ساتھ گاؤں کلیر کلاں ہے۔

(ج) اگر حکومت پنجاب شہر منڈی احمد آباد میں ہسپتال بنادے تو مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7055: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں کتنے شعبے ہیں اور ہر شعبہ میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد کتنی ہے، ان کی تفصیل نام اور عہدہ کے حوالے سے بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متعدد شعبوں کے ماہرین تاحال تعینات نہیں کئے گئے، ان شعبوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعدد ڈاکٹرز ایسے ہیں جن کی تعیناتی ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں ہے، تنخواہ بھی چنیوٹ سے حاصل کر رہے ہیں لیکن خدمات الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں دے رہے ہیں، کیا حکومت ان ڈاکٹرز کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مستقل طور پر تعینات کر کے چنیوٹ میں نئے ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(د)ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں مریضوں کی سہولت کیلئے کتنی ویل چیئرز اور سٹریچرز موجود ہیں، کیا یہ تعداد مریضوں کے لئے کافی ہے، روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریض اور حادثات سے متاثرین ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ کے ہر شعبہ میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد ضمیمہ الف (Annexure A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب)یہ درست ہے بعض شعبوں کے ماہرین تاحال تعینات نہیں کیے گئے۔درست ہے تفصیل بطور ضمیمہ (Annexure B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)یہ درست ہے۔09ڈاکٹرز اعلیٰ تعلیم کیلئے الائیڈ ہسپتال / ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال فیصل آباد میں زیر تربیت / زیر تعلیم ہیں لیکن ان سے حلفیہ بیان لیا ہوا ہے کہ وہ اپنی تعلیم / تربیت مکمل کرنے کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں آکر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔

(د)ہسپتال میں 06ویل چیئرز اور 08 سٹریچرز موجود ہیں۔یہ تعداد مریضوں کی موجودہ تعداد کیلئے کافی ہے۔اوسطاً تقریباً 55مریض روزانہ ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں جن میں سے 20 / 22مریض حادثات سے متاثر ہوتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

سینئر میڈیکل آفیسرز کے پروموشن کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*7246: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں گریڈ 19 کے سینئر میڈیکل آفیسرز کی 1500 کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ میڈیکل آفیسرز گریڈ 18 کی ترقی کا کیس پچھلے چھ ماہ سے مکمل ہے لیکن محکمہ صحت سول سیکرٹریٹ اور ڈی جی ہیلتھ پنجاب آفس کے افسران کی وجہ سے ان کی ترقی نہیں ہو رہی؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر ڈاکٹرز کی ترقی جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ کے دیہی علاقہ کے ہسپتالوں میں تعینات گائنی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*7373: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ کے تمام دیہی علاقوں میں موجود سرکاری ہسپتالوں میں گائنی ڈاکٹر موجود ہیں؟

(ب) اگر ڈاکٹرز موجود ہیں تو ان کی تعداد کتنی ہے نیز ان کو کس حد تک سہولتیں حاصل ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان سہولتوں کو مزید بہتر اور مؤثر بنانے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے تفیصلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ بھر کے تحصیل سطح کے تمام ہسپتالوں میں کم از کم ایک یا زیادہ ماہر امراض زچہ و بچہ کی ڈاکٹرز کی سیٹیں منظور شدہ ہیں اور ان تمام ہسپتالوں میں کم از کم ایک یا زیادہ ماہر امراض زچہ و بچہ تعینات ہیں

(ب) صوبہ بھر کے ضلعی اور تحصیل لیول کے سرکاری ہسپتال اور ان میں تعینات ماہر امراض زچہ و بچہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نہ صرف امراض زچہ و بچہ بلکہ تمام امراض کے مریضوں کو تحصیل سطح پر صحت کی بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے صبح و شام مصروف عمل ہے۔ اس ضمن میں چند اہم اور مؤثر اقدامات کی تفصیل ایوان کے سامنے پیش کی جا رہی ہے

۞وزیراعلیٰ پنجاب کے حکم پر سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو تحصیل سطح کے ہسپتالوں میں کام کرنے پر مائل کرنے کے لئے ماہانہ کی بنیاد پر۔/50000روپے سے لیکر۔/1,30,000روپے تکSpecial Incentiveدے دیا گیا۔اس عمل کے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں

تمام ضلعی اور تحصیل سطح کے سرکاری ہسپتالوں میں تعینات سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو روزانہ کی بنیاد پر ایک گھنٹہ evening roundکاپابند کر دیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا مثبت اقدامات کی وجہ سے ایک سال کی قلیل مدت میں ضلعی اور تحصیل سطح پر سرکاری ہسپتالوں میں تقریباً130ماہر امراض زچہ وبچہ اور250دیگر سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خدمات حاصل ہوئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب8مارچ2017)</u>

صوبہ میں انٹرافرون انجکشن بنانے کی اجازت دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7565:جناب محمد شعیب صدیقی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ فارماسسٹ، حکومت سے انٹرافرون انجکشن بنانے کی اجازت مانگ رہے ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انجکشن صوبہ میں بنے گاتواس کی قیمت باہر سے برآمد کرنے والے ۔/5000روپے والے انجکشن سے بہت کم یعنی۔/65روپے سے۔/70روپے تک ہو گی؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت انٹرافرون انجکشن بنانے کی اجازت نہیں دے رہی اگر جواب اثبات میں ہے توحکومت کیوں سستے اور جان بچانے والے انجکشن بنانے کی اجازت نہیں دے رہی، وجوہات سے ایوان کوآگاہ فرمایاجائے؟

(تاریخ وصولی14مارچ2016تاریخ ترسیل10جون2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)یہ درست نہ ہے کہ کسی فارماسسٹ نے حکومت پنجاب سے انٹرافرون انجکشن بنانے کی اجازت مانگی ہے اور نہ ہی کبھی محکمہ صحت، حکومت پنجاب کو باقاعدہ درخواست موصول ہوئی ہے۔ادویات کی تیاری وفاقی حکومت(DRAP)کی ذمہ داری ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ذرائع کے مطابق 2008 میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ مالیکول بیالوجی کے پروفیسر نے Hepatitis میں استعمال ہونے والے اس انجکشن کی مقامی سطح پر تیاری کے متعلق تحقیق کے لئے وفاقی حکومت سے ریسرچ فنڈ میں کچھ فنڈ لینے کے لئے درخواست دی تھی۔ اس درخواست کے جواب میں محکمہ صحت، حکومت پاکستان اسلام آباد نے اس دوائی کی Safety, Efficency & Quaility of Drugs کی بابت Justified Scientfic Data مانگا تھا جس کی عدم دستیابی پر یہ کیس مؤخر کر دیا گیا تھا۔ حکومت پاکستان اسلام آباد، محکمہ صحت کو اس دوائی کی تیاری کے متعلق پروفیسر صاحب سے کوئی باقاعدہ درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اگر اس دوائی کی Safety , Quaility & Efficiency کے متعلق حکومت پاکستان کو مقامی سطح پر Scientific Data مہیا کر دیا جائے اور کوالٹی میڈیسن کی تیاری کی یقین دہانی کرائی جائے تو وفاقی حکومت (DRAP) کو اس کے بنانے اور فروخت کی اجازت دینے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

Hepatitis کے علاج کے لئے یہ انجکشن Finished Farm میں امپورٹ ہوتے ہیں چند پاکستانی فارما کمپنیاں اس دوائی کے بنانے کے چند Process یہاں کرتی ہیں اور دوائی تیار کر کے فروخت کرتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن کو ادویات کی خریداری کے لئے رقم بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*7578: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 16۔2015 میں ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مفت ادویات کی خریداری کے لئے مختص کی گئی رقم ناکافی تھی جس کی وجہ سے بے شمار مریض اس سہولت سے محروم رہے؟

(ج) کیا حکومت مفت ادویات کی فراہمی کے لئے مختص رقم کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سال 16-2015 میں ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کے لئے 41,250,000/- روپے مختص کیے گئے تھے۔

(ب) سال 16-2015 میں ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن میں تقریباً 70 سے 80 فیصد مریضوں کو مفت ادویات دستیاب ہوئیں۔

(ج) سال 17-2016 میں حکومت کی طرف سے مفت ادویات کی فراہمی کے لئے 51,900,000/- روپے مہیا کیے گئے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ حکومت کی جانب سے مفت ادویات کی فراہمی کیلئے مزید روپے مہیا کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

صوبہ میں ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*7777: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ہیپاٹائٹس کے مرض پر قابو پانے کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام شروع کیا ہے اگر ایسا ہے تو یہ پروگرام کب شروع کیا گیا اور اس کے لئے سال 16۔2015 میں کتنے فنڈز رکھے گئے؟

(ب) اس پروگرام کے فوائد اور مقاصد حاصل کرنے کے لئے اس کے آغاز سے اب تک کیا کوئی "مربوط آگاہی مہم" چلائی گئی ہے اگر چلائی گئی تو اس کے لئے کتنے فنڈز رکھے گئے اور اس کے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ہیپاٹائٹس کے مرض پر قابو پانے کے لیے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام شروع کیا ہے یہ پروگرام 2005 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے طور پر شروع کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے 2006 میں یہ پروگرام وزیراعظم پروگرام برائے تحفظ اور کنٹرول ہیپاٹائٹس کے نام سے شروع کیا۔ اور ڈیولیوشن کے بعد وزیراعظم پروگرام برائے ہیپاٹائٹس کو ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام پنجاب

میں ضم کر دیا گیا اور اس کے فنڈز سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) اور وزیر اعظم امدادی ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے طور پر دیئے جا رہے ہیں۔

اس پروگرام کے لیے سال 16-2015 میں فنڈز اس طرح سے مخصوص رکھے گئے ہیں۔

ذریعہ	مخصوص 16-15	ٹوٹل
PSDP	234 ملین روپے	734 ملین روپے
ADP	500 ملین روپے	

کارکردگی / حاصل کئے گئے ہداف

1۔ پورے صوبہ میں 80 ہیپاٹائٹس کے علاج معالجے کے مرکز جن میں تمام بڑے ٹیچنگ ہسپتال اور ضلعی اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھی شامل ہیں.

2۔ 13 لیبارٹریاں جن میں پی سی آر ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے۔

3۔ 19 اضلاع کو incinerator کی فراہمی (ہسپتال کا فضلہ تلف کرنے کی مشین)

4۔ 350000 افراد کو ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کی ویکسین لگائی گئی جن کو بیماری لگنے کا امکان زیادہ ہے اور ان میں جیل کے قیدی بھی شامل ہیں۔

5۔ 25000 افراد سالانہ کے حساب سے ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کو علاج معالجے کی مفت فراہمی۔

6۔ مستقل بنیادوں پر میڈیا کے ذریعے عوام کے لیے آگاہی مہم

7۔ انفیکشن / بیماری سے بچاؤ کے لیے ایک معیاری گائیڈ لائن کا قیام

8۔ پاکٹ سائز کتابچہ برائے انفیکشن کنٹرول اور مینجمنٹ کی اشاعت

9۔ 10 اضلاع میں جن میں ہیپاٹائٹس کے پھیلاؤ کا ذریعہ موجود تھا وہاں پر معلوماتی / تحقیقاتی مہم چلائی گئی جن میں ٹیکے اور سرنج کے ذریعے بیماری کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے کے لیے آگاہی دی گئی

10۔ مستقل بنیادوں پر اضلاع میں آگاہی سیمینار کا اجراء

(ب)ہیپاٹائٹس کے حوالے سے مربوط آگاہی مہم ایک انتہائی اہم اور بنیادی جزو ہے ہیپاٹائٹس سے بچاؤ اور تدارک پروگرام کا. اور اس کے آغاز سے اب تک اس کے باقاعدہ فنڈز مخصوص کئے جاتے رہے ہیں۔

اس کے لیے میڈیا کا چناؤ اس کی فریکوینسی اور ضابطہ کار کا چناؤ حکومت کی منظور شدہ ایڈورٹائزمنٹ پالیسی کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔ میڈیا وہیکل (ذریعہ) اور وقت کا چناؤ ڈائریکٹر شعبہ تعلقات عامہ پنجاب کرتے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ زیادہ سے زیادہ افراد تک آگاہی پیغام پہنچانے کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔

اس سلسلے میں صوبہ کی سطح کے میڈیا کا حصہ 70% اور 30% حصہ مقامی میڈیا جس کی مقامی طور پر مکمل رسائی ہوتی ہے رکھا جاتا ہے۔

آگاہی کا پروگرام ایک مہم کی صورت میں چلایا جاتا ہے جیسا کہ ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کا ہفتہ ہر اکتوبر کے ماہ میں اور اس کے علاوہ دوسرے معلوماتی اور تربیتی اقدامات جیسا کہ ضلع کی سطح پر ہونے والے سیمینار واک، اور سکولوں میں ہونے والے معلوماتی سیشن، حجاموں اور ناک کان، چھیدنے والوں کی تربیتی میٹنگ اور پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور فیمیلی فزیشن کی میٹنگ شامل ہیں۔

اس سلسلے میں 2016-2012 تک ہیپاٹائٹس کی آگاہی مہم کے لیے 96 ملین روپے مخصوص کئے گئے جو کہ میڈیا کمپین، سیمینار منعقد کرنے اور کمیونٹی کے لیے تربیتی اور معلوماتی سیشن کروانے کے لیے استعمال کئے گئے۔

اس سلسلے میں عوام الناس کی آگاہی کے لیے ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے کے حوالے سے ایک مہم فارما کمپنیوں کے تعاون سے 25 جولائی سے 30 جولائی تک۔ ایف ایم ریڈیو کے مختلف چینلز پر چلائی جارہی ہے۔

اور اگلے منصوبے میں جس کو کہ 18-2016 PC-I, کا نام دیا گیا ہے 190 ملین روپے اس مقصد کے لیے مخصوص کئے گئے ہیں اور یہ مہم ہر قسم کے میڈیا ماس میڈیا (ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات) سوشل میڈیا sms آئی ای سی اور سوشل موبیلائزیشن کے لیے جن میں معلوماتی اور تربیتی سیشنز کا اجراء، سیمینارز، معلوماتی کتابچے بروشر، انفیکشن سے بچاؤ کے لیے گائیڈ لائنز کی چھپائی شامل ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

ہومیوپیتھک اور شعبہ طب میں ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7850: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت کے سرکاری ہسپتالوں / اداروں میں شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کر مریضوں کو ادویات کی فراہمی نہیں کی جاتی اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کی ادویات کے لئے بجٹ مختص نہیں کیا جاتا اگر ہاں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے اگر بجٹ مختص کیا جاتا ہے تو سال 16-2015 میں کتنا مختص کیا گیا تھا تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت کے سرکاری ہسپتالوں / اداروں کے ڈی، ڈی اوز اپنے ہسپتالوں کے مختص کردہ ادویات کے بجٹ میں سے شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کے معالجین کی ڈیمانڈ کے مطابق لوکل مارکیٹ سے کوٹیشن حاصل کر کے لوکل پرچیز کرتے ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کے مریضوں کو ادویات کی فراہمی کی جاتی ہے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کی ادویات کے لیے کوئی الگ سے بجٹ مختص نہیں ہے۔ البتہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں کو مہیا کردہ ادویات بجٹ میں سے ان متعلقہ ہسپتالوں کے ڈی، ڈی اوز لوکل

پرچیز کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ان شعبہ جات کو ادویات فراہم کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)</u>

صوبہ میں ہومیوپیتھک ڈاکٹروں اور حکماء کی تعیناتی کا مسئلہ

*7851:چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئرازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ 1986 سے محکمہ صحت پنجاب کے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتالوں، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں اور مخصوص دیہی مراکز صحت میں شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کے ماہرین UAH Practitoner Act 1965 کے تحت کام کررہے ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو1986 سے 2016 (30سال) میں ان ماہرین کی اسامیوں میں کتنا اضافہ ہوا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں اور حکماء کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا کوئی طریقہ کار وضع نہیں ہے جس کی وجہ سے اکثر اسامیاں خالی ہیں اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں اور حکماء کی خالی اسامیوں کو ختم کرنا چاہتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں اگر ناں میں ہے تو کب تک یہ خالی اسامیاں حکومت / محکمہ پر کردے گا مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)یہ بات درست ہے کہ محکمہ صحت پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ حکمت کے ماہرین UAH Practitoner Act 1965 کے تحت کام کررہے ہیں اور 1986 سے لیکر 2016ء (30سال) میں ان کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ شروع میں شعبہ جات صرف ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتالوں > جن کی تعداد 25 تھی) میں قائم ہوئے جبکہ بعدازاں ان شعبوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور دیہی مراکز صحت تک بڑھادیا گیا اس وقت محکمہ صحت پنجاب میں ہومیوپیتھک کے 240 جبکہ شعبہ حکمت کے 192 شعبہ جات کام کررہے ہیں۔

(ب)یہ بات درست نہ ہے بلکہ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی بھرتی کا طریقہ کار موجود ہے ان کی بھرتی ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ذریعہ سے ہوتی ہے جس کے لیے خالی اسامیوں کی بھرتی کے

لیے(EDO(H کی طرف سے باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے اور ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ذریعے سے اہل امیدوار کو میرٹ کی بنیاد پر کنٹریکٹ پالیسی 2004ء کے تحت بھرتی کیا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ صحت ہومیوپیتھک ڈاکٹر اور حکماء کی خالی اسامیوں کو ختم نہیں کر رہا تاہم اس شعبے میں مزید اصلاحات اور جدید ریسرچ کے نتیجے میں میسر آنے والی ادویات اور طریقہ علاج کو اس شعبے کے ہم آہنگ کرنا چاہ رہا ہے اس سلسلے میں موجود حکام اور طبیب کی ٹریننگ سمیت دیگر اہم اصلاحات بھی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*7860: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ننکانہ صاحب میں ڈاکٹرز کی کتنی پوسٹیں منظور شدہ ہیں اور اس وقت کتنے ڈاکٹرز موجود ہیں ڈاکٹرز کی کمی کی کیا وجوہات ہیں اور ان کو کب پورا کیا جائے گا؟

(ب) پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور ان پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اس کمی کو کب پورا کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جنابِ عالی! ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ننکانہ صاحب میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ کل اسامیاں (63) ہیں جن میں سے اس وقت سپیشلسٹ ڈاکٹرز سمیت (37) ڈاکٹرز تعینات ہیں اور باقی (26) خالی اسامیوں پر اکثر و بیشتر بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب کے اخباری اشتہار کے تحت ڈاکٹرز تعینات ہوتے رہے ہیں جن میں سے اکثر ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی جائن کرنے کے بعد یا تو اپنی ٹرانسفر کروا لیتے ہیں یا ملازمت ہی چھوڑ جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ محکمہ صحت گورنمنٹ آف پنجاب اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب ڈاکٹرز کی ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ہمہ تن کوشاں ہے۔ اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب نے ڈاکٹرز کی بھرتی کے لئیے متعدد بار اخباری اشتہار بھی دیئے ہیں

اور گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے تحت سپیشلسٹ ڈاکٹرز، میڈیکل آفیسر زاور ویمن میڈیکل آفیسر ز کی بھرتی کیلئے واک ان انٹرویوز بھی جاری ہیں جو کہ بروز ہفتہ کو ہوتے ہیں۔

(ب) جنابِ عالی: ڈی ایچ کیو ہسپتال ننکانہ صاحب میں پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 34 ہے اور ان میں سے 32 اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں مزید یہ کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب نے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کو پرُ کرنے کے لیے اخباری اشتہار دے رکھا ہے جس پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

صوبہ بھر میں شعبہ ہومیوپیتھک اور طب یونانی سے متعلقہ تفصیلات

*7920: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر کے ڈی ایچ کیو، ٹی ایچ کیو، بی ایچ یو ہسپتالوں میں شعبہ ہومیوپیتھک اور طب یونانی کب قائم ہوا۔ سال وائز ان کی جائزہ رپورٹ کیا ہے؟

(ب) ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی کل کتنی اسامیاں تھیں ان میں سے کتنی پر بھرتی ہوئی اور کتنی سیٹیں خالی ہیں، ہر ایک کی الگ الگ تفصیل کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈاکٹرز، حکماء اور ان کے متعلقہ سٹاف کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) شعبہ ہومیوپیتھک اور طب یونانی کو ادویات کی فراہمی کا کیا طریقہ کار ہے کیا ان کیلئے کوئی بجٹ مخصوص کیا جاتا ہے اگر ہے تو کتنا بجٹ مختص کیا جاتا ہے اگر ایسا نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت حکومت پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں شعبہ ہومیوپیتھک اور طب یونانی UHA Practitoner act 1965 کے تحت 87-1986 سے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

1 – ہومیوپیتھک ڈسپنسریز کی ویکنسز وائز جائزہ رپورٹ۔

ٹیچنگ ہسپتالوں میں ویکنسز 2 اور ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں 36

ای ڈی او / ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ / ڈی جی ہیلتھ آفس میں ویکنسز کی تعداد 11

ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ویکنسز 71 آر ایچ سی 120 (کل 240)

2۔ صوبہ پنجاب میں حکماء صاحبان کی ویکنسز کی تفصیل

ٹیچنگ ہسپتالوں میں حکماء کی ویکنسی پوزیشن 2

ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں حکماء کی ویکنسز پوزیشن 36

ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ویکنسز پوزیشن 71

سلیکٹیڈ آر ایچ سی ہسپتالوں میں حکماء کی ویکنسی پوزیشن 83

کل 192

تاہم کسی بی ایچ یو میں دونوں میں سے کوئی بھی شعبہ کام نہ کر رہا ہے۔

(ب) ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی کل آسامیاں 240 ہیں جن میں سے 160 ہومیوپیتھک ڈسپنسریوں میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز تعینات ہیں 80 اسامیاں خالی ہیں حکماء کی کل اسامیاں 192 ہیں 142 اسامیوں پر حکماء تعینات ہیں

اور 50 اسامیاں خالی ہیں

(ج) محکمہ صحت ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی خالی اسامیاں مزید اصلاحات اور جدید ریسرچ کے نتیجہ میں میسر آنے والی ادویات کو ان شعبہ جات سے ہم آہنگ کرنے اور ان شعبہ جات کے معالجین کی ٹریننگ اور اہم اصلاحات کے بعد پُر کرنا چاہتا ہے۔

(د) محکمہ صحت کے سرکاری ہسپتالوں / اداروں کے ڈی ڈی اوز ہسپتالوں کے مختص کردہ ادویات کے بجٹ میں سے شعبہ ہومیوپیتھک اور شعبہ طب یونانی کے معالجین کی ڈیمانڈ کے مطابق لوکل پرچیز کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق خرید کر ان شعبہ جات کو مہیا کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

بہاولپور: ٹی ایچ کیو ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*8095: سردار خالد محمود وارن: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں کتنے ٹی ایچ کیو ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کے سال 15-2014 کے بجٹ کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی خالی اسامیاں پر کرنے اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع بہاولپور میں چار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہیں اور یہ احمد پور شرقیہ، حاصلپور، خیرپور ٹامیوالی اور یزمان میں واقع ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور یہ آسامیاں مختلف عرصہ سے خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں کے سال 15-2014 کی مد وائز بجٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ہسپتالوں کی مسنگ فیسلیٹیز کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سوال محکمہ صحت، حکومت پنجاب سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

لاہور: سلامت پورہ اور داروغہ والا میں ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*8255: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سلامت پورہ لاہور میں عرصہ دراز سے ہسپتال کی منظوری ہو چکی ہے جبکہ ابھی تک اس ہسپتال کی تعمیر کے کام کا آغاز نہیں ہوا۔ کب تک کام کا آغاز ہو گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ داروغہ والا لاہور میں بھی ہسپتال پرپوز کیا گیا تھا اس کی تعمیر بھی ابھی تک شروع نہیں ہو سکی، اس کی وجہ بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سلامت پورہ میں 10 بستروں پر مشتمل گائنی ہسپتال کی سکیم Horticulture Department کے پلاٹ جو کہ سلامت پورہ ڈسپنسری کے ساتھ موجود پر منظوری ہوئی تھی۔ لیکن Horticulture Department نے عدالت سے رجوع کر لیا تھا۔ اب 20 بستروں پر مشتمل اسی زمین پر گائنی ہسپتال بنانے کی سکیم ڈی او بلڈنگ کو منظوری کے لئے بھیج دی گئی ہے جب سکیم منظور ہو جائے گی تو بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کام شروع کر دے گا۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ محکمہ صحت نے داروغہ والا لاہور میں 100 بستروں پر مشتمل کمپنی ڈائی آئس فیکٹری سنٹرل گورنمنٹ کی زمین پر ہسپتال بنانے کا ارادہ کیا ہوا ہے لیکن اب تک یہ زمین محکمہ صحت کے نام پر نہیں ہوئی جب یہ زمین محکمہ کے نام ہو جائے گی۔ تو متبادل تعمیر شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

سرگودھا ڈویژن میں ای پی آئی مہم سے متعلقہ تفصیلات

*8553: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈویژن کے چاروں اضلاع میں ویکسین مینجمنٹ کمیٹیاں ناکام ہو چکی ہیں اور ای پی آئی مہم کے اہداف ناکامی سے دوچار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ WHO نے فنڈز کا اجراء نتائج سے مشروط کر دیا ہے اگر ایسا ہے تو ای پی آئی مہم کو آگے بڑھانے کے لئے کیا فوری اقدام اٹھائے گئے ہیں نیز کیا حکومت مذکورہ بالا حالات کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
9 مارچ 2017ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 10 مارچ 2017 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	6913۔6957۔6958۔7246
2	محترمہ راحیلہ انور	7148
3	جناب احمد خان بھچر	7498
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2610
5	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	4265۔5398
6	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4873۔4874
7	محترمہ نگہت شیخ	5533۔5534
8	جناب طارق محمود باجوہ	6192۔6193
9	چودھری عامر سلطان چیمہ	6336۔8553
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	6538
11	میاں خرم جہانگیر وٹو	6654
12	جناب محمد نعیم انور	6697
13	چودھری افتخار احمد چھچھر	7000
14	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7055۔7920
15	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7373
16	جناب محمد شعیب صدیقی	7565
17	جناب احمد شاہ کھگہ	7578
18	ڈاکٹر نوشین حامد	7777
19	چودھری فیصل فاروق چیمہ	7850۔7851
20	ملک ذوالقرنین ڈوگر	7860

8095	سردار خالد محمود وارن	21
8255	جناب محمد وحید گل	22

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 10 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

478:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیایہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ جوکہ ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال ہے میں تمام مشینری خراب پڑی ہوئی ہے، اس مشینری کی تفصیل بتائی جائے حکومت کب تک یہ مشینری مرمت کروانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سول ہسپتال ڈسکہ 179 Bedded سول ہسپتال ہے نہ کہ DHQ لیول ہسپتال۔ یہ درست نہ ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ میں تمام مشینری خراب پڑی ہے بلکہ خراب مشینری فوری مرمت کروائی جاتی ہے، جبکہ کچھ مشینری جوکہ بوسیدہ ہونے کی بناپر ناقابل مرمت ہے، کی نیلامی کیلئے گورنمنٹ کو تحریر کیاجاچکاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

حلقہ پی پی 130 (سیالکوٹ) میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تفصیلات

479:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کل کتنے سول ہسپتال، بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں اور ان سنٹر میں کتنی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیاحکومت ان اسامیاں کو پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، نہیں توکیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4فروری 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

748:میاں طارق محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کس کس جگہ کام کررہے ہیں؟

(ب) ان کے سال 14-2013 اور 15-2014 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(ج) ان کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور ایمرجنسی میں مریضوں کوداخل ہونے پر کیاکیاسہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) کیاان ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں وہ تمام طبی سہولیات، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور مشینری دستیاب ہے جوکہ دیگر اسی لیول کے ہسپتالوں میں میسر ہیں اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر عزیز بھٹی شہید ہسپتال بھمبر روڈ گجرات پر واقع ہے جس کو ٹیچنگ ہسپتال کا درجہ دیا جا چکا ہے اور عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات کے انتظامی معاملات دفتر ہذا کے ماتحت نہ ہیں جبکہ ضلع گجرات میں دو تحصیل ہیڈ کوارٹرز کھاریاں اور سرائے عالمگیر ہیں اور دو تحصیل لیول ہسپتال میجر شبیر شریف شہید ہسپتال کنجاہ اور تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان میں سے تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسی مکمل طور پر فنکشنل نہیں ہیں لیکن ہسپتال میں او پی ڈی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) ضلع گجرات میں 14-2013 اور 15-2014 میں صرف ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کھاریاں فنکشنل تھا اور خدمات سرانجام دے رہا تھا۔ ٹی ایچ کیو کھاریاں کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں تحصیل ہیڈ کوآرٹر ہسپتال کھاریاں میں ایمر جنسی 10 بیڈز پر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرائے عالمگیر 7 بیڈز پر، تحصیل لیول ہسپتال میجر شبیر شریف کنجاہ 6 بیڈز پر مشتمل ہے اور درج بالا ہسپتالوں میں داخل مریضوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1- ہسپتال میں میل / فیمیل ڈاکٹرز، اور پیرا میڈیکل سٹاف کی ہر وقت دستیابی۔ 2- داخل مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی۔
3- ایکسرے کی سہولت۔ 4- ای سی جی کی سہولت۔ 5- نیبولائزر کی سہولت۔ 6- انکیوبیٹر کی سہولت۔
7- سنٹرل آکسیجن سسٹم کی سہولت۔ 8- داخل مریضوں کو ہر طرح کے لیبارٹری ٹیسٹوں کی فری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) جی ہاں ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں، ٹی ایچ کیو ہسپتال سرائے عالمگیر اور تحصیل لیول ہسپتال میجر شبیر شریف شہید کنجاہ میں تمام طبی سہولیات، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں جو کہ اس لیول کے ہسپتالوں میں میسر ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

811: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ نے ایک ایس او مورخہ 2015-01-31 کو محکمہ کو بھجوایا جس میں بتایا گیا کہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ کے ضلعی ہسپتال میں مختلف شعبوں کے ڈاکٹروں کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا مطلوبہ اسامیوں پر بھرتیاں کر دی گئی ہیں اگر تاحال مطلوبہ بھرتیاں نہیں کی گئیں تو کب تک یہ بھرتیاں کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

دیہہ صادق آباد میں بی ایچ یوز کے قیام کا مسئلہ

829: قاضی احمد سعید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل صادق آباد دیہہ تحصیل صادق آباد میں بنیادی مرکز صحت موجود نہ ہے اور وہاں کے باسیوں کو دور دراز کے ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کا قیام ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کے قیام میں کون سا امر مانع ہے، نیز کب تک حکومت وہاں پر بی ایچ یو کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

833: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں میں کوالیفائیڈ سٹاف نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ لیبارٹریوں میں کوالیفائیڈ سٹاف کے ساتھ ساتھ ضروری سامان بھی موجود نہ ہے؟

(د) ضلع لاہور میں کل کتنی غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں موجود ہیں؟

(ہ) ضلع لاہور میں سال 14-2013 کے درمیان کل کتنی غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریاں کو جرمانہ، سزا اور سیل کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) ضلع لاہور میں سال 14-2013 کے دوران غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ لیبارٹریوں کو چیک کرنے کے لئے کن کن انسپکشن کرنے والے افسران کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں نیز ان افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

انسداد ڈینگی کے لئے ورکرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

886: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسداد ڈینگی کے لیے ورکرز کو عارضی طور پر بھرتی کیا گیا یا مستقل طور پر نیز انسداد ڈینگی کے لیے کام کرنے والے ورکرز کن کن شعبہ جات سے لئے گئے؟

(ب) انسداد ڈینگی کے لئے کام کرنے والوں کو ان کے کام کی ادائیگی کن کن اضلاع میں بروقت کر دی گئی اور جن میں ادائیگی نہیں کی گئی، وہ کون سے اضلاع ہیں، ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)انسداد ڈینگی کے لئے ورکرز کو عارضی طور پر ایک سال کے لئے کنٹرکٹ پر گورنمنٹ کی کنٹرکٹ پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے ڈینگی کے ورکرز کو بذریعہ اشتہار مذکورہ تعلیم و تجربہ کے حامل خواہشمند افراد کو عوام الناس میں سے بھرتی کیا گیا۔

(ب)ضلع لاہور میں انسداد ڈینگی کے تحت کام کرنے والے تمام ملازمین کو بروقت تنخواہوں کی ادائیگی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2017)

ساہیوال:پی پی 222 میں ڈسپنسریوں کی تعداد تفصیل

904:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 222 ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں؟

(ب)مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لئے مریضوں کو کون سی کون سی سہولتیں دی جاتی ہیں؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟

(د)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز اور ملازمین کی تعداد کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لیب اٹنڈنٹ کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

928:محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت میں لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت میٹرک سائنس ہونا لازمی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ لیب اٹنڈنٹ کی اسامی پر بھرتی ہونے والے ملازمین جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی گریڈ میں سروس سٹرکچر نہ ہونے کی بناء پر ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام صوبہ کے تمام سرکاری محکمہ میں نائب قاصد جو میٹرک پاس ہوتے ہیں ان کا سروس سٹرکچر موجود ہے مگر لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر نہیں بنایا جا رہا، کیا حکومت لیب اٹنڈنٹ کا سروس سٹرکچر تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پیرامیڈیکل سٹاف کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

929:محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے پیرامیڈیکل سٹاف کے ملازمین جو مختلف عہدوں و گریڈ میں ہسپتالوں / طبی مراکز صحت میں کام کر رہے ہیں ان کا سروس سٹرکچر منظور کیا تھا جس کا نوٹیفکیشن بھی وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے جاری ہو چکا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور میں کام کرنے والے پیرامیڈیکل سٹاف کو اس نوٹیفیکیشن کے تحت ابھی تک ریلیف نہیں دیا جا رہا؟

(ج) کیاحکومت سروسز ہسپتال لاہور میں کام کرنے والے پیرامیڈیکل سٹاف کے ملازمین کو بھی ریلیف دینے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن سے متعلقہ تفصیلات

945: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگ کب تعمیر کی گئی، کیاہسپتال کوٹ مومن بطور ٹی ایچ کیو ہسپتال کام کررہاہے اگر نہیں تو اس کی کیاوجوہات ہیں؟

(ب) کیادرست ہے کہ سرگودھا ضلعی ہسپتال اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ان ڈور مریضوں کی تعداد بہت کم ہے۔ادویات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے، کیاحکومت شعبہ ہیلتھ میں اصلاحات لانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک اور کب؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: یوسی 37 میں ڈسپنسری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

956: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ یوسی 37 پی پی 144 لاہور ٹبہ قلعہ خرانہ نیوکرول میں ڈسپنسری منظور ہوئی؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے کل کتنافنڈز مختص کیاگیاہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسری کی تعمیر روک دی گئی ہے، کام روکنے کی وجہ بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر کاٹھیکہ کس ٹھیکیدار یا کمپنی کو دیاگیامکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولنگر: ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیوز ہسپتالوں کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

971: جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر ڈی ایچ کیو ہسپتال اور تمام ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئےان کی سال وائز ڈسٹرکٹ اور ہر تحصیل کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) یہ فنڈز کن کن مد میں استعمال کئے گئے، ہسپتال وائز سال وائز علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مستحق مریضوں کو مفت ادویات اور طبی ٹیسٹ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو سال 2010 کتنے خرچ کئے گئے، سال وائز ضلع اور ہر تحصیل وائز علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولنگر: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں خالی اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

972: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کیا ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل اسٹاف منظور شدہ اسامیوں کے مطابق کام کر رہے ہیں؟

(ج) ہسپتال میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، ان کو پُر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولنگر: بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں خالی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

973: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں کتنے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(د) مذکورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی سے کتنی رقم کی ادویات 14-2013 اور 15-2014 دو سالوں میں دی گئیں، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولنگر: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں گائنی اور چلڈرن وارڈز سے متعلقہ تفصیلات

975: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس میں گائنی اور چلڈرن وارڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ اور دیگر شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1022: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال 112/9 ایل میں آر ایچ سی کب سے قائم ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 114/9 ایل جانڈیاں میں قائم آر ایچ سی کو رولز و قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وہاں سے شفٹ کر کے 112/9 ایل کر دیا گیا ہے، وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت 112/9 ایل کے آر ایچ سی کو وہاں سے شفٹ کر کے 114/9 ایل جانڈیاں جہاں پر بی ایچ یو کی عمارت بھی موجود ہے منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چنیوٹ میں ڈاکٹرز اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

1035: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں شعبہ امراض قلب جگر، گردے، شوگر اور دیگر شعبہ جات میں کل کتنے ڈاکٹرز، سرجن تعینات ہیں، ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متعدد ڈاکٹرز کی تعیناتی ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ میں ہے، تنخواہ بھی چنیوٹ گورنمنٹ سے لیتے ہیں اور کام الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں کر رہے ہیں، ان کے کلینک بھی ہیں، وہ چنیوٹ سے اپنا تبادلہ بھی نہیں کرواتے تاکہ وہاں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی نہ ہو سکے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چند ہفتوں سے ایمرجنسی کا اپریشن تھیٹر مختلف ادویات اور دیگر اشیاء کے اسٹور کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، مئی 2015 سے ایمرجنسی اپریشن تھیٹر میں ہونے والے اپریشنوں کی تعداد اور مریضوں کے نام بتائیں جائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ کئی سالوں سے ڈسٹرکٹ ہسپتال چنیوٹ کے 45 ڈاکٹرز اور ٹیکنیکل سٹاف کی کامیابی سے متعلق محکمہ کے علم میں لایا گیا اور ڈی سی او چنیوٹ سے لیکر سیکرٹری صحت تک تحریری درخواستیں دی گئی ہیں، ان درخواستوں پر اب تک کیا عمل ہوا، تفصیلات دیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
8 مارچ 2017	سیکرٹری